- (487 کلومیٹر) کے ترجیحی حصوں کی چوڑائی اور بہتری کے لئے N5تفصیلی ڈیزائن

لیبر مینجمنٹ پلان (ایل ایم پی) - ایگزیکٹو خلاصہ

حکومت پاکستان نے نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) کے ذریعے نیشنل ہائی وے (این-5) کے ترجیحی حصوں کو وسیع اور بہتر بنانے کے پروگرام کے تحت ایشین انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (اے آئی آئی بی) کے ساتھ ہاتھ ملایا ہے۔ این ایچ اے بطور نفاذ ایجنسی (آئی اے) نے اس لیبر مینجمنٹ پلان (ایل ایم پی) کو تیار کیا ہے تاکہ منصوبے پر لاگو لیبر اور کام کے حالات سے متعلق ضروریات پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔ اس کا مقصد ان سرگرمیوں کے انتظام اور عملدرآمد کی رہنمائی کرنا ہے جو منصوبے کے نفاذ کے دوران لیبر سے متعلق خطرات پیدا کرسکتے ہیں۔ ایل ایم پی ان ضروریات کا خاکہ پیش کرتا ہے جو نفاذ ایجنسی (آئی اے) کے تمام ملازمین ، جو این ایچ اے ہے ، نیز اس کے تمام کنسلٹنٹس ، ٹھیکیداروں ، ذیلی ٹھیکیداروں ، لیبر سپلائی کنٹریکٹنگ ایجنسیوں ، تیسرے فریقوں اور منصوبے پر عمل درآمد میں شامل دیگر عملے کو پورا کرنا ضروری ہے۔

پروجیکٹ کا جائزہ

نیشنل ہائی وے این فائیو کی کل لمبائی 1819 کلومیٹر ہے جو پاکستانی معیشت کی لائف لائن ہے۔ این فائیو کی اہمیت اس بات میں ہے کہ یہ کراچی کی بندرگاہ کو پشاور اور افغان سرحد سے ملاتا ہے، جو ملک کی تمام اہم آبادی اور اقتصادی مراکز حیدرآباد، ملتان، لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی/ اسلام آباد اور قراقرم ہائی وے کے ذریعے عوامی جمہوریہ چین (پی آر سی) کی بین الاقوامی سرحد تک جاتا ہے۔ 2022 کے سیلاب کے واقعات میں ، این -5 شاہراہ کے متعدد حصوں کو نمایاں اثرات کا سامنا کرنا پڑا ، جس کے نتیجے میں سڑک کا کٹاؤ اور ٹوٹ پھوٹ ، ٹریفک میں خلل پڑا۔

مجوزہ منصوبے میں این -5 کی بہتری اور چوڑائی کے لئے تفصیلی ڈیزائن شامل ہے جسے آٹھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

لمبائی (کلومیٹر)	نام	سیکشن نمبر:
65	حیدرآباد – ہالہ (مرحلہ 2)	1
70	رانی پور – روہڑی (مرحلہ 1 بی)	2
83	اوکر – منگ (مرحلہ 2)	3
68	لاہور - گجرانوالہ (مرحلہ 1 بی)	4
41	کھاریاں – دینا (مرحلہ 2)	5
72	سچ ہے - میں جا رہا ہوں (مرحلہ 2)	6
44	راولپنڈی – برہان (مرحلہ 1 اے)	7
31	نوشہرہ – پشاور (مرحلہ 1 اے)	8
474	**کل**	

اس منصوبے کو مجموعی طور پر دو (02) مراحل میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا مرحلہ جسے مزید فیز 1-اے اور فیز 1-بی منصوبوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ فیز 1-اے میں سیکشن # 07 ، سیکشن # 08 اور

سیکشن # 02 شامل ہیں جبکہ فیز 1 -بی میں سیکشن # 04 کو صوبہ سندھ میں حیدرآباد کے جنوب مغرب میں واقع نئی باران پل کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ فیز 2 پروجیکٹ میں بقیہ تمام سیکشن شامل ہیں۔ یہ مرحلہ اے آئی آئی بی کے اقتصادی اور مالیاتی منصوبے، ٹریفک کی صورتحال، سڑکوں کی حالت، ماحولیات، سماجی اور بازآبادکاری کے اثرات کی بنیاد پر انتہائی ضروری منصوبوں کو ترجیح دینے کے لئے منعقد کیا جاتا ہے. مجوزہ منصوبے کے تحت تمام سیکشنز کے لئے فریم ورک سطح کے ای اینڈ ایس آلات تیار کیے جائیں گے جبکہ فیز 1 (اے) کے لئے پروجیکٹ لیول دستاویزات (ای ایس آئی اے / ای ایس ایم پی ، آر اے پی بشمول ایل آر پی) ترجیحی بنیادوں پر تیار کی جائیں گی۔ اس رپورٹ میں منصوبے کے لئے کمیشن کردہ لیبر کے بارے میں مخصوص خطرات ، اثرات اور تخفیف کے میکانزم پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

منصوبے میں لیبر کے استعمال کا جائزہ

منصوبے پر عمل درآمد میں مختلف سرگرمیوں کے لئے کارکنوں کی مختلف اقسام شامل ہوں گی۔اے آئی آئی بی انوائرمنٹ اینڈ سوشل فریم ورک (ای ایس ایف) 2016 (جیسا کہ ترمیم شدہ 2024) کے مطابق پروجیکٹ کارکنوں کو مندرجہ ذیل دو زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے، پروجیکٹ کارکنوں میں شامل ہیں: (اے) کلائنٹ کے ذریعہ براہ راست مصروف افراد (چاہے کل وقتی، جزوقتی، عارضی، موسمی یا مہاجر کارکن[1]) خاص طور پر منصوبے پر کام کرنے کے لئے؛ اور (ب) پروجیکٹ پر کام کرنے کے لئے کلائنٹ کے ذریعہ کام کرنے والے ٹھیکیداروں کے اہلکار اور پروجیکٹ پر کام کرنے کے لئے ان ٹھیکیداروں کے ذریعہ کرائے پر لئے گئے ذیلی ٹھیکیداروں کے اہلکار۔ پروجیکٹ کے لئے قابل اطلاق پروجیکٹ کارکن اس درجہ بندی اور منصوبے کی لیبر کی ضروریات پر مبنی ہیں۔

لیبر قانون سازی کا جائزہ

پاکستان میں لیبر کے بے شمار قوانین موجود ہیں۔ یہ لیبر قوانین صنعتی، تجارتی اور لیبر اداروں کی ایک وسیع رینج پر لاگو ہوتے ہیں، اور ان میں متعدد آرڈیننس، ایکٹ، قواعد و ضوابط اور دیگر قوانین شامل ہیں. مندرجہ ذیل فلاح و بہبود اور مزدوروں کے حقوق سے متعلق سب سے اہم قانون سازی کی ایک فہرست ہے.

<u>وفاقی</u>

- فیکٹریز ایکٹ، 1934
- صنعتی تعلقات کا قانون
- مزدور معاوضہ ایکٹ، 1923
- کم از کم اجرت آرڈیننس، 1961
- اجرتوں کی ادائیگی کا قانون، 1936
- انڈسٹریل اینڈ کمرشل ایمپلائمنٹ اسٹینڈنگ آرڈرز آرڈیننس 1968
- زچگی کے فوائد آرڈیننس، 1958
- اپرنٹس شپ آرڈیننس، 1962

[1] 'مائیگرنٹ ورکرس' وہ مزدور ہیں جو روزگار کے مقاصد کے لئے ایک ملک سے دوسرے ملک یا ملک کے ایک حصے سے دوسرے حصے میں ہجرت کر چکے ہیں۔

ملازمین کے اولڈ ایج بینیفٹ ایکٹ، 1976
بچوں کے روزگار ایکٹ، 1991
بندھوا مزدوری کے خاتمے کا قانون، 1992
ورکرز ویلفیئر ایکٹ، 1971
کم از کم اجرت (غیر ہنر مند مزدور)، ترمیم 2015
معذور افراد (روزگار اور بازآبادکاری) ایکٹ، 2015
کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ ایکٹ، 2010
ٹرانس جینڈر ایکٹ، 2018

<u>سندھ</u>

پاکستان لیبر پالیسی، 2010
سندھ مزدور معاوضہ ایکٹ، 2015
سندھ کم از کم اجرت ایکٹ 2015
سندھ ٹرمز آف ایمپلائمنٹ (اسٹینڈنگ آرڈرز) ایکٹ 2015
سندھ پے منٹ آف ویجز ایکٹ 2015
سندھ بندھوا مزدوری (خاتمہ) ایکٹ، 2015
سندھ فیکٹریز ایکٹ 2015
سندھ میں بچوں کے روزگار پر پابندی ایکٹ 2017
سندھ پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت ایکٹ
کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ ایکٹ ، (ترمیم) 2022
سندھ میں بچوں کے روزگار کی روک تھام ایکٹ 2017
سندھ معذور افراد (روزگار، بحالی اور بہبود) ایکٹ 2017
سندھ لیبر پالیسی 2018
سندھ ایمپلائیز سوشل سکیورٹی ایکٹ 2016

<u>پنجاب</u>

پنجاب مزدوروں کا معاوضہ (ترمیمی) ایکٹ، 2013
فیکٹریز ایکٹ، 1934
پنجاب کم از کم اجرت ایکٹ 2019
پنجاب ایمپلائیز سوشل سکیورٹی آرڈیننس 1965
پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ ایکٹ 2019
پنجاب پیشہ ورانہ صحت اور سیفٹی ایکٹ 2019
پنجاب ڈومیسٹک ورکرز ایکٹ 2019
پنجاب میں بچوں کے روزگار پر پابندی ایکٹ 2016
پنجاب تشدد کے خلاف خواتین کے تحفظ ایکٹ 2016
پنجاب میٹرنٹی بینیفٹ آرڈیننس 1958

<u>خیبر پختونخوا</u>

خیبر پختونخوا ہ مزدوروں کے معاوضہ ایکٹ، 2013
خیبر پختونخوا فیکٹریز ایکٹ 2013
خیبر پختونخوا کم از کم اجرت ایکٹ 2013
خیبر پختونخوا ورکرز ویلفیئر فنڈ ایکٹ 2013
خیبر پختونخوا ایمپلائز سوشل سکیورٹی آرڈیننس، 1965
خیبر پختونخوا میں بچوں کے روزگار پر پابندی ایکٹ 2015
خیبر پختونخوا کمیشن برائے خواتین کی حیثیت ایکٹ 2016
کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ ایکٹ، 2020
خیبر پختونخوا چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر ایکٹ 2010
خیبر پختونخوا میں بچوں کے روزگار پر پابندی ایکٹ 2015

این ایچ اے اور اس کے ٹھیکیدار مذکورہ بالا قومی اور ذیلی قومی سطح کے قوانین کی شرائط و ضوابط پر عمل کرنے کے پابند ہیں۔ پاکستان پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت ایکٹ 2018، پنجاب پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت ایکٹ، 2019، سندھ پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت ایکٹ 2017 (ترمیم شدہ 2019) اور خیبر پختونخوا پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت ایکٹ، 2022 قابل اطلاق مقامی قانون ہیں۔

حکومت پاکستان نے انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) کے 36 کنونشنز کی بھی توثیق کی ہے جن میں آٹھ بنیادی کنونشنز بھی شامل ہیں۔ جنوبی ایشیا میں پاکستان دوسرا ملک ہے جس نے بنیادی اصولوں اور حقوق سے متعلق آئی ایل او اعلامیے میں شامل تمام آٹھ بنیادی کنونشنز کی توثیق کی ہے۔ آئی ایل او پاکستان کے مہذب کام کے مقاصد کے حصول کے لئے اپنے سہ فریقی شراکت داروں کے ساتھ قریبی تعاون سے کام کرتا ہے۔ آئی ایل او مائیگرنٹ ورکرز (ضمنی دفعات) کنونشن اور تمام تارکین وطن مزدوروں اور ان کے اہل خانہ کے حقوق کے تحفظ سے متعلق اقوام متحدہ کے بین الاقوامی کنونشن پر بھی غور کیا جائے گا۔ مزید برآں، ورلڈ بینک گروپ (ڈبلیو بی جی) کے پاس ماحولیات، صحت اور حفاظت (ای ایچ ایس) کے لئے رہنما خطوط ہیں جو عام معاملات کے ساتھ ساتھ شعبے کی مخصوص سرگرمیوں کے لئے مفید حوالہ جات کے طور پر کام کرتے ہیں۔ ڈبلیو بی جی ای ایچ ایس گائیڈ لائنز بنیادی طور پر پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت (او ایچ ایس)، کمیونٹی ہیلتھ اور سیفٹی کے ساتھ ساتھ تعمیر اور ڈی کمیشننگ پر ہیں۔

اے آئی آئی بی ترقیاتی عمل میں کارکنوں اور ان کے نمائندوں کے اہم کردار اور پائیدار اقتصادی ترقی میں ان کے کردار کو تسلیم کرتا ہے۔ اس کا ماننا ہے کہ مندرجہ ذیل اقدامات منصوبے کے معیار میں کردار ادا کرتے ہیں:

1. مزدوروں کو زندہ اجرت، محفوظ اور صحت مند کام کے حالات فراہم کرنا اور حادثات، چوٹوں اور بیماریوں کی روک تھام کے لئے اقدامات کرنا؛
2. جبری مشقت اور بچوں کی مزدوری کی نقصان دہ یا استحصالی شکلوں سے متعلق سرگرمیوں سے گریز کرنا؛ انسانی وسائل کا اچھا انتظام ہونا۔ اور
3. مساوی مواقع، منصفانہ سلوک، عدم امتیاز، انجمن کی آزادی، اجتماعی سودے بازی کا حق اور شکایات کے طریقہ کار تک رسائی پر مبنی ایک مضبوط لیبر مینجمنٹ تعلقات، قومی قانون (بشمول رکن کی طرف سے اپنائے گئے بین الاقوامی معاہدوں) کے مطابق ہونا۔

پالیسیاں اور طریقہ کار

پروجیکٹ کے تمام عملے اور ٹھیکیداروں کو پروجیکٹ مینجمنٹ کی پالیسیوں اور عمل سے آگاہ کیا جانا چاہئے۔ معاہدوں کا مسودہ اے آئی آئی بی کے ای ایس ایف اور مقامی لیبر قوانین کے ماحولیاتی اور سماجی معیار (ای ایس ایس) 1 کے مطابق تیار کیا جانا چاہئے ، اور بھرتی کے تمام عمل شفاف اور غیر جانبدار ہونے چاہئیں۔ تیار کردہ تمام اشارے اور طریقہ کار انگریزی، پشتو، پنجابی، سندھی اور اردو زبانوں میں زیادہ سے زیادہ قابل عمل ہونا چاہئے۔

لیبر قوانین اور طریقہ کار کے مطابق، منصوبوں کی ٹیم تعمیراتی کام کے آغاز سے پہلے عملدرآمد کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ کار کا مسودہ تیار کرے گی:

1. واقعات / بیماریوں کی رپورٹنگ اور تحقیقات
2. فضلے کے انتظام کے لئے طریقہ کار
3. ہاؤس کیپنگ کا طریقہ کار
4. خطرے کی شناخت اور خطرے کی تشخیص کا طریقہ کار
5. تربیتی طریقہ کار بشمول انڈکشن ٹریننگ
6. ٹول باکس مذاکرات
7. کام کے محفوظ نظام - بلندیوں پر کام، گرم کام، برقی ہائی ٹینشن / لو ٹینشن (ایچ ٹی / ایل ٹی) کام، بھاری مشینری اور سامان کا استعمال / چلانا، کھدائی، محدود جگہیں (کام کرنے کی اجازت)
8. ذاتی حفاظتی سامان
9. ایمرجنسی رسپانس طریقہ کار (خاص طور پر سیلاب، زلزلے، آگ اور دیگر بڑی ہنگامی صورتحال کے لئے)
10. ماہانہ رپورٹنگ کا طریقہ کار
11. کیمپ مینجمنٹ کا طریقہ کار
12. کیمپ سائٹ اور تعمیراتی مقام پر خوراک اور پینے کے پانی کا انتظام
13. پروجیکٹ سائٹ سیکورٹی طریقہ کار
14. داخلی آڈٹنگ کا طریقہ کار
15. اے آئی آئی بی اور سرکاری ایجنسیوں کے دوروں کے انتظام کے طریقہ کار
16. ایندھن، خطرناک مادوں اور دیگر مواد کو ذخیرہ کرنے کے طریقہ کار
17. بھاری سازوسامان اور اوور ہیڈ کرینوں کا آپریشن اور دیکھ بھال
18. بچوں اور جبری مشقت سے بچنے کے طریقہ کار
19. ایس ای اے / ایس ایچ اور جی بی وی کی روک تھام کے طریقہ کار۔
20. خاص طور پر تارکین وطن کارکنوں کے لئے طریقہ کار
21. بھرتی کے طریقہ کار جو شفاف، عوامی اور غیر امتیازی ہیں، اور نسل، مذہب، جنسیت، معذوری، یا صنف کے حوالے سے کھلے ہیں۔

لیبر کے اہم ممکنہ خطرات کا جائزہ

منصوبے سے وابستہ بنیادی لیبر خطرات کا اندازہ اس طرح کیا گیا ہے:

1. پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت (او ایچ ایس)،

2. بچے اور جبری مشقت،
3. مزدوروں کی آمد،
4. ملازمت کی شرائط و ضوابط پر لیبر کے تنازعات،
5. جنسی استحصال اور بدسلوکی (ایس ای اے)/جنسی ہراسانی (ایس ایچ)، بچوں کے ساتھ بدسلوکی (سی اے)، صنف پر مبنی تشدد (جی بی وی)،
6. ایچ آئی وی / اے آئی ڈی جیسی متعدی بیماریوں سے خطرہ،
7. پینے کے غیر محفوظ پانی سے خطرہ،
8. پانی، کھانا، بیت الخلا، ہاتھ دھونے کی سہولیات اور طبی امداد سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی کا فقدان ہے۔
9. غیر منصفانہ بھرتی اور انتخاب کے طریقے جو خواتین، کمزور گروہوں کے خلاف امتیازی سلوک کر سکتے ہیں،
10. کام کی حفاظت کا ناقص کلچر، حادثات / واقعات، پی پی ای کی فراہمی کا فقدان،
11. تنخواہ، اجرت اور فوائد جو لیبر قوانین کی تعمیل نہیں کرتے،
12. غیر معیاری کیمپ سائٹ سہولیات اور کیمپ سائٹ کا انتظام،
13. تمام کارکنوں کے لئے مربوط قواعد و ضوابط کا فقدان،
14. مزدوروں کے لئے شکایات کے ازالے کے مناسب چینل کا فقدان۔
15. غیر منصفانہ / جلد برطرفی پر تنازعات،
16. مزدور تنظیموں پر تنازعات۔

منصوبے کی تعمیر اور آپریشن کے کام میں شامل سرگرمیاں بنیادی طور پر مندرجہ بالا خطرات کے لئے ذمہ دار ہوں گی جو منصوبے کی افرادی قوت کو متاثر کرسکتے ہیں ، بشمول پی آئی یو ، آر آئی یو ، کنسلٹنٹس ، اور تعمیراتی کارکن۔ او ایچ ایس کے عام خطرات میں تعمیراتی آلات کے استعمال، چلتی ہوئی ٹریفک کے قریب کام کرنے، کرین چلانے اور لہرانے کا سامان چلانے، اسکافڈنگ پر یا اس کے قریب کام کرنے، ٹرپنگ اور گرنے، بیٹومین کو سنبھالنا، جلنے، شور اور دھول سے متاثر ہونا، گرنے والی اشیاء، پروجیکٹ سے متعلق گاڑیوں کو چلانے سے ٹریفک کے خطرات، خطرناک مواد کی نمائش، اور اوزار اور مشینری کے استعمال سے برقی خطرات کا سامنا کرنا شامل ہیں۔

ملازمین کی صحت اور حفاظت کے خطرات کو کم کرنے کے لئے، خطرات کی نشاندہی کرنا اور متعلقہ خطرات کا انتظام کرنا ضروری ہے. مزید برآں، یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ رسک مینجمنٹ کے لئے ایک فعال نقطہ نظر اپنانے سے لاگت میں نمایاں بچت، معاوضے کے دعووں میں کمی، اور صحت اور حفاظت کے قوانین کی عدم تعمیل میں کمی آئے گی، جس میں شامل تمام افراد کے لئے مجموعی طور پر محفوظ اور بہتر کام کے حالات ہوں گے۔

مزدوری سے متعلق خطرات کو تخفیف درجہ بندی پر عمل کرکے کم سے کم کیا جائے گا ، جو حکم دیتا ہے:

1. خطرات کا خاتمہ
2. عمل، مادہ، یا اوزار کا متبادل
3. خطرناک چیز کے ساتھ رابطے کی روک تھام یعنی رکاوٹیں پیدا کرنا، گارڈز نصب کرنا وغیرہ۔

4. کام کے محفوظ نظام کا نفاذ جیسے کام کرنے کی اجازت، خطرناک سرگرمیوں کی کارکردگی پر وقت کی حد مقرر کرنا
5. مناسب ذاتی حفاظتی سامان (پی پی ای) کا استعمال

ایک محفوظ اور صحت مند کام کی جگہ کو یقینی بنانے کے لئے ، پی آئی یو اور آر آئی یو اپنے کنسلٹنٹس اور ٹھیکیداروں کے ساتھ مل کر صحت اور حفاظت کے تمام خطرات کی نشاندہی کرنے کے لئے مناسب دیکھ بھال کریں گے ، جو ملازمین کو نقصان پہنچانے کا امکان رکھتے ہیں۔ خطرات کام کے عمل ، استعمال میں سامان اور مواد ، کام کے ماحول ، یا اس میں شامل دیگر افراد سے پیدا ہوسکتے ہیں۔

پروجیکٹ اور تمام متعلقہ کارکن او ایچ ایس قواعد و ضوابط پر عمل کریں گے۔ تمام ٹھیکیداروں کو اپنی بولیوں کے ساتھ اپنی او ایچ ایس مینجمنٹ حکمت عملی کی جامع وضاحت شامل کرنی چاہئے۔ ٹھیکیداروں کا انتخاب کرتے وقت پی آئی یو اور آر آئی یو جن عوامل پر غور کریں گے ان میں سے ایک ان حفاظتی دفعات اور ایسا کرنے میں ان کے پچھلے ٹریک ریکارڈ کا اطلاق ہے۔ تمام ٹھیکیداروں کو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ کارکن ذاتی حفاظتی سامان (پی پی ای) پہنیں، حفاظتی تربیت حاصل کریں، اور اے آئی بی ای ایس ایف 2016 (ترمیم شدہ 2024) میں بیان کردہ دیگر احتیاطی اقدامات کریں۔ کمپنی اور ملازمین دونوں حفاظت کے لئے جوابدہ ہیں ، جہاں انہیں او ایچ ایس پروگرام بنانے اور نافذ کرنے کے ساتھ ساتھ محفوظ کام کے طریقوں اور طریقہ کار کو بنانے اور نافذ کرنے کے لئے مل کر کام کرنا ہوگا۔

ذمہ دار عملہ

این ایچ اے / پروجیکٹ عملدرآمد یونٹ (پی آئی یو) کی ذمہ داری: این ایچ اے کا پی آئی یو-ایچ کیو منصوبے کے مجموعی انتظام اور ایل ایم پی کے نفاذ کی نگرانی کرتا ہے۔ خریداری کے عمل کے دوران ایل ایم پی پر عمل کیا جانا چاہئے۔ کنسلٹنٹ، کنٹریکٹر اور ذیلی ٹھیکیدار کو ان کے تجربے اور قابلیت کی بنیاد پر شفاف طریقے سے بھرتی کیا جانا چاہئے۔ پی آئی یو-ہیڈ کوارٹر کا ای اینڈ ایس سیل تمام معاملات میں ای اے ایل ایس-این ایچ اے کے ساتھ قریبی تعاون کرے گا جس میں اس ایل ایم پی کی شمولیت، تربیت، دستاویزات اور نفاذ تک محدود نہیں ہے۔

ریجنل امپلی منٹیشن یونٹس (آر آئی یو) کی ذمہ داری: ہر پروجیکٹ سیکشن کا آر آئی یو پروجیکٹ کے آن سائٹ مینجمنٹ اور متعلقہ سیکشن میں ایل ایم پی کے نفاذ کا انچارج ہوتا ہے۔ خریداری کے عمل کے دوران ایل ایم پی پر عمل کیا جانا چاہئے۔ کنسلٹنٹ، کنٹریکٹر اور ذیلی ٹھیکیدار کو ان کے تجربے اور قابلیت کی بنیاد پر شفاف طریقے سے بھرتی کیا جانا چاہئے۔ آر آئی یو کا ای اینڈ ایس اسٹاف پی آئی یو-ہیڈ کوارٹر کے ساتھ تمام معاملات میں قریبی تعاون کرے گا جس میں اس ایل ایم پی کی شمولیت، تربیت، دستاویزات اور نفاذ تک محدود نہیں ہے۔

عملدرآمد اور نگرانی کنسلٹنٹ کی ذمہ داریاں: عملدرآمد اور نگرانی کنسلٹنٹس ایل ایم پی کے نفاذ کی ٹھیکیداروں کی مانیٹرنگ رپورٹ کا جائزہ لیں گے اور آر آئی یو کو پیش کریں گے۔ کنسلٹنٹ کارکنوں کو ماحولیاتی، سماجی اور پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کے مسئلے پر شمولیت اور باقاعدگی سے تربیت فراہم کرے گا، مجاز ایجنسیوں، تنظیموں اور اہلکاروں کے ساتھ مل کر مزدوروں کے تنازعات کے تصفیے میں حصہ لے گا، اس بات کو یقینی بنائے گا کہ منصوبوں کے ایل ایم پی کی باقاعدگی سے

نگرانی اور جائزہ لیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ تمام ملازمین، ٹھیکیداروں، ذیلی ٹھیکیداروں کو ہر وقت جدید ترین ایل ایم پی تک رسائی حاصل ہو۔

تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن (ٹی پی وی) کنسلٹنٹس: تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن (ٹی پی وی) آزاد ای اینڈ ایس ماہرین یا کنسلٹنٹس کے ذریعے کی جائے گی۔ ٹی پی وی کنسلٹنٹس اس ایل ایم پی کے نفاذ کی بیرونی اور آزادانہ نگرانی کریں گے۔

ٹھیکیداروں کی ذمہ داریاں: اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ ایل ایم پی کی تمام ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے، ٹھیکیدار (وں) کو لیبر اور او ایچ ایس کے نمائندے (وں) کو مقرر کرنا ہوگا. ٹھیکیدار کو نگرانی کنسلٹنٹس کے ذریعے تمام واقعات پر آر آئی یو کو ماہانہ رپورٹ فراہم کرنا ہوگی۔ ٹھیکیدار ملازمین کو پی پی ای اور حفاظتی احتیاطی تدابیر کا استعمال کرنے کا طریقہ سکھانے / تربیت دینے کا ذمہ دار ہے ۔ ٹھیکیداروں کو اس ایل ایم پی میں بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق ریکارڈ رکھنا چاہئے۔ لیبر قوانین پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے آر آئی یو کسی بھی وقت ریکارڈ کی درخواست کرسکتا ہے۔ آر آئی یو مہینے میں کم از کم ایک بار ریکارڈ کا موازنہ حقیقی اعداد و شمار سے کرے گا اور اگر ضروری ہو تو فوری اصلاحی کارروائی کا حکم دے سکتا ہے۔ پروجیکٹ کے عملے کو این ایچ اے کے موجودہ شکایات کے طریقہ کار تک رسائی جاری رہے گی۔ ٹھیکیداروں کو ملازمین کے لئے شکایات کے ازالے کا نظام قائم کرنے کی ضرورت ہوگی جو ایل ایم پی کی کم از کم ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ ہر مہینے، آر آئی یو کے سماجی ترقی کے ماہر تمام ریکارڈ کا جائزہ لیں گے. ہر ٹھیکیدار کی گاڑی کو ہر وقت ایک تصدیق شدہ سیفٹی آفیسر کے ذریعہ چلایا جانا چاہئے۔ ٹھیکیدار کو کوئی بھی ضروری ہدایات فراہم کرنا ضروری ہے. ٹھیکیدار کے ملازمین کو سیفٹی آفیسر کی طرف سے ہدایت کی جائے گی۔

ملازمت کی عمر

اے آئی آئی بی کے ای ایس ایف اور بچوں کے روزگار پر پابندی کے قانون کے مطابق، 18 سال سے کم عمر کے کسی بھی شخص کو پروجیکٹ سائٹ پر کام کرنے کے لئے بھرتی نہیں کیا جاسکتا ہے، جب تک کہ کچھ اعلی معیارات کو پورا نہ کیا جائے، اور سخت نگرانی اور رپورٹنگ نہ کی جائے۔ پروجیکٹ کے تناظر میں ان اعلی معیارات پر پورا اترنے میں دشواری کے پیش نظر 18 سال سے کم عمر کے کسی بھی کارکن کو اس منصوبے کے تحت کسی بھی کام میں شامل نہیں کیا جائے گا، بھرتی کے عمل میں یہ واضح ہونا ضروری ہے کہ امیدواروں کے کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سی) کو کس طرح چیک کیا جائے گا، تاکہ سائٹ پر 18 سال سے کم عمر کے کسی بھی شخص کی خدمات حاصل نہ کی جا سکیں۔ درخواست دہندہ کے اصل شناختی کارڈ کا معائنہ اور تصدیق کرنا بھی ضروری ہے۔

ملازمت کی شرائط و ضوابط

لیبر قوانین میں بیان کردہ پروجیکٹ کے ملازمین پر لاگو ہونے والی ملازمت کی شرائط و ضوابط کا اطلاق ان تمام پروجیکٹ ملازمین پر ہوگا جنہیں پروجیکٹ (براہ راست کارکنوں) پر کام کرنے کے لئے تفویض کیا گیا ہے۔ پارٹ ٹائم براہ راست کارکنوں کی شرائط و ضوابط ان کے انفرادی معاہدوں کے ذریعہ طے کیے جاتے ہیں. این ایچ اے اپنے تمام ملازمین اور ممکنہ ملازمین کو مساوی مواقع فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے جہاں ہر ایک کے ساتھ احترام اور وقار کے ساتھ سلوک کیا جاتا ہے اور

جہاں سب کے لئے مساوی مواقع ہوں۔ پروجیکٹ کارکنوں کے کام کے عام گھنٹے ہفتے میں 5 دن، یا ہفتے میں 40 گھنٹے کے کام کے لئے دن میں 8 گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوں گے، کھانے کے لئے وقت کے علاوہ۔
ہر پروجیکٹ کارکن ہفتے کے آخر (ہفتہ اور اتوار) کے دوران 2 دن کے آرام کے دن کا حقدار ہے۔ کارکن صوبے کی طرف سے تسلیم شدہ باقاعدہ تعطیلات پر آرام کا دن بھی حاصل کرنے کے حقدار ہوں گے۔ میٹرنٹی اینڈ بینیفٹس آرڈیننس 1958 کے تحت حاملہ خواتین کو مکمل تنخواہ کے ساتھ 12 ہفتوں کی چھٹی دی جاتی ہے۔ آجر کے لئے یہ غیر قانونی ہے کہ وہ زچگی کی چھٹی پر کسی خاتون کارکن کو برطرف کرے۔
صوبائی حکومتیں کم از کم اجرت آرڈیننس 1961 کے سیکشن (3) کے تحت کم از کم اجرت بورڈ تشکیل دیتی ہیں تاکہ سالانہ نظر ثانی کی جانے والی اجرت کی شرحوں کا فیصلہ کیا جاسکے۔ مزدوروں کی فلاح و بہبود سے متعلق قانون سازی میں ملازمین کے بڑھاپے کے فوائد 1976 (بڑھاپے کی پنشن، بڑھاپے کی گرانٹ، غیر قانونی اور بیوہ پنشن) کی شقیں شامل ہیں۔ کنٹریکٹ ختم کرنے کے لئے ملازمت کے تعلقات منقطع کرنے سے پہلے ایک ماہ کا نوٹس دینا ضروری ہے یا نوٹس کے بدلے ایک ماہ کی اجرت کی ادائیگی فراہم کی جاسکتی ہے۔ قانون آجر کو یہ بھی پابند کرتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے کی وجہ بیان کرتے ہوئے تحریری طور پر برطرفی کا سرٹیفکیٹ فراہم کرے۔ کام کی مدت کے دوران کارکن کو لگنے والی کسی بھی چوٹ ، بیماری یا حادثے کو بھرتی کرنے والے اتھارٹی یا اس کے نمائندے کے ذریعہ قریبی کلینک یا اسپتال تک پہنچایا جائے گا۔ اے آئی بی ای ایس ایس 1 کی ضروریات مساوی مواقع، منصفانہ سلوک، عدم امتیاز، انجمن کی آزادی، اجتماعی سودے بازی کا حق اور کام کی جگہ پر شکایات کے ازالے کے طریقہ کار تک رسائی پر مبنی ایک مضبوط لیبر مینجمنٹ تعلقات کو بھی یقینی بناتی ہیں، جو مجوزہ منصوبے کو چلانے والے قومی قانون کے مطابق ہے۔

مزدوروں کی شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

مجوزہ منصوبے کے لیے پی آئی یو-ایچ کیو این ایچ اے، نگران کنسلٹنٹس اور اس کے کنٹریکٹرز پروجیکٹ ورکرز کے لیے ایک علیحدہ جی آر ایم قائم کریں گے تاکہ منصوبے کی تاثیر سے قبل قابل اطلاق قومی اور صوبائی قوانین اور اے آئی بی کی ای ایس ایف کی ضروریات کے مطابق لیبر یا کام کی جگہ سے متعلق خدشات کو حل کیا جا سکے۔شکایت کنندہ کی رازداری کی ضروریات کو یقینی بنانے کے لئے گمنام رپورٹنگ میکانزم قائم کیا جائے گا۔ اس پروجیکٹ کے اسٹیک ہولڈرز انگیجمنٹ پلان (ایس ای پی) میں تفصیلی ورکر جی آر ایم فراہم کیا گیا ہے۔

کنٹریکٹ مینجمنٹ

پی آئی یو-ایچ کیو اور آر آئی یو اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ٹھیکیدار قابل اعتماد اور قانونی کاروبار ہیں جو اس ایل ایم پی کی پیروی کرنے والے لیبر مینجمنٹ کے قائم طریقوں کے ساتھ ہیں۔ ایک شق جس میں ٹھیکیداروں کو موجودہ او ایچ ایس ، لیبر اور ورکر پروٹیکشن قوانین اور اے آئی آئی بی کے ای ایس ایف پر عمل کرنے کی ضرورت ہوگی ، ان کے ساتھ تمام معاہدوں میں شامل کیا جائے گا۔ پی آئی یو-ایچ کیو اور آر آئی یو اس بارے میں اپ ڈیٹ رہیں گے کہ ٹھیکیدار کرائے کی مدد کے سلسلے میں کس طرح کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں ، اس بات پر خصوصی توجہ دیتے ہیں کہ وہ اپنے تحریری معاہدوں پر کتنی اچھی طرح عمل کرتے ہیں۔

تربیت، نگرانی اور رپورٹنگ

کارکنوں کے لئے تربیت میں صحت کو فروغ دینا، ان کے کام سے وابستہ خطرات، اس میں شامل صحت کے خطرات یا جن سے وہ واقف ہیں، خطرات کو ختم کرنے یا کم سے کم کرنے کے لئے احتیاطی اقدامات، ہنگامی صورت میں اٹھائے جانے والے اقدامات، اور کارکنوں کے ذریعہ سنبھالے جانے والے کاموں، سرگرمیوں اور کاموں کے لئے حفاظتی ہدایات شامل ہوں گی۔ ایس ای اے ایس ایچ / جی بی وی خطرات ، پالیسیاں ، ضابطہ اخلاق وغیرہ۔

ای ایس ایم پی یا متعلقہ انتظامی منصوبوں کے ایک حصے کے طور پر، درج شکایات، انضباطی معاملات، پے سلپ سوالات، سائٹ ورکنگ ایکشن کی وجہ سے ضائع ہونے والے گھنٹوں، کیمپ کمیٹی کے مسائل، خوراک یا قیام کی شکایات، تربیت اور صلاحیت سازی کے لئے ایک نگرانی اور رپورٹنگ سسٹم کی ضرورت ہوتی ہے۔ مانیٹرنگ اور رپورٹنگ لازمی ضرورت ہے کیونکہ منصوبے کے آر آئی یو، نگران کنسلٹنٹ اور ٹھیکیدار کو عملدرآمد کی پیشرفت کی نگرانی کرنی ہوگی اور اے آئی آئی بی کو رپورٹ کرنا ہوگی۔